

پریس ریلیز

برطانیہ اور امریکا کے درمیان تنازعے کی وجہ سے یمن دنیا میں سو سال کے بدترین قحط کا سامنا کر رہا ہے
اس تنازعے نے ملک کو ایک غیر منصفانہ جنگ میں ملوث کر دیا ہے جسے ان استعماری ممالک کے مقامی اور
علاقائی ایجنٹ لڑ رہے ہیں

اقوام متحدہ کے ذرائع کے مطابق یمن اس وقت دنیا کی حالیہ تاریخ کے سو سال کے بدترین قحط کا سامنا کر رہا ہے۔ اس تباہ کن صورتحال کا مقابلہ 1980 میں افریقا
میں ہونے والے قحط سے کیا جاسکتا ہے۔ بی بی سی کی ایک حالیہ رپورٹ میں اقوام متحدہ کی نمائندہ انسانی حقوق برائے یمن لیزا گرینڈے کے بیان کا حوالہ دیا کہ کم از کم
13 ملین شہری اگلے تین مہینوں میں خوارک کی کمی کی وجہ سے موت کا شکار ہو سکتے ہیں۔ غیر سرکاری سولس تنظیم 'کیر' نے مارچ 2018 میں بتایا تھا کہ 3.25 ملین خواتین
اور نوجوان لڑکیاں صحت اور تحفظ کے مسائل کا سامنا کر رہی ہیں۔ یونیسف کی نمائندہ جیولیت ٹومانہ کہا کہ "یمن دنیا میں بچوں کے لیے بدترین جگہ ہے۔ شاید یہ بات کہنا
درست ہو گا کہ اس وقت یمن میں کوئی بھی جگہ بچوں کے لیے محفوظ نہیں ہے۔ ملک میں موجود تقریباً تمام بچوں کو تنازع کی وجہ سے امداد کی ضرورت ہے۔ مسلسل حملوں
اور بچوں کے خلاف تشدد کی وجہ سے بچوں کے تحفظ کی صورتحال خراب ہو گئی ہے۔"

بہت سے کثیر آبادی والے علاقے اتحادی ہوائی حملوں کا نشانہ بنے ہیں جو اس بات کا ثبوت ہے کہ شہری علاقوں کو جاننے بوجھتے نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ برلن میں
یمنی پولیٹیکل سائنسٹ علی العباسی نے جرمن آن لائن ڈی ڈبلیو نیوز کو 10 اگست کو یہ کہا کہ "سعودی عرب یمن میں ہر چیز کو نشانہ بنانے کے قابل سمجھتا ہے جن میں
اسکول، بازار، انفراسٹرکچر، شادی کی تقریبات اور یتیم خانے شامل ہیں۔ بد قسمتی سے سعودی عرب شہریوں کو جنگ کی تباہی سے محفوظ رکھنے میں دلچسپی ہی نہیں رکھتا۔"
یمنی ریال امریکی ڈالر اور دوسری غیر ملکی کرنسیوں کے مقابلے میں اپنی قدر کھوتا جا رہا ہے جبکہ نام نہاد قانونی حکومت کی جانب سے لیے گئے اقدامات کا کوئی فائدہ نہیں
ہو رہا ہے اور اس دوران دارالحکومت ثناء پر قابض حوثیوں اور حکومت کے درمیان الزامات کا تبادلہ ہو رہا ہے۔ یہ سب کچھ یمن کے لوگوں کی قیمت پر ہو رہا ہے اور انہیں
قتل کیا جا رہا ہے، چاہے ان کا قتل جنگ کی وجہ سے ہو یا قحط کی وجہ سے بیمار یوں کی وجہ سے ہو رہا ہے۔ ایک امریکی ڈالر 700 یمنی ریال سے زیادہ کا ہو چکا ہے لیکن یمن میں
ان لوگوں کے درمیان کشمکش جاری ہے جو اپنے استعماری آقاؤں، خصوصاً امریکا اور برطانیہ، کے مفادات کے حصول کے لیے کام کرتے ہیں۔ یہ دو ممالک یمن میں اپنے
اثر و رسوخ کو بڑھانے اور اس کی دولت پر قابض ہونے کے لیے لڑ رہے ہیں۔ اس وقت ملک کے تقریباً تمام صوبوں میں لوگوں کو تنخواہیں نہیں مل رہی خصوصاً ان علاقوں
میں جو حوثیوں کے قبضے میں ہیں۔ حوثیوں نے اپنی جنگ کے لیے مال و دولت کو لوٹا اور تیل و گیس اور دیگر اشیاء کی ملک سے درآمد انتہائی کم ہو جانے کی وجہ سے سہولیات کی
فراہمی میں خرابی اور بے روزگاری پیدا ہوئی۔ اور ملک میں بے انتہاء کرپشن کا دور دورہ ہے چاہے وہ علاقہ نام نہاد قانونی حکومت کے قبضے میں ہے یا حوثیوں کے قبضے میں
ہے۔ صورتحال یہ ہے کہ دونوں فریق فیصلہ سازی پر کوئی اختیار نہیں رکھتے۔ صورتحال میں مزید خرابی یمن کے وسائل اور بند گاہوں پر قبضے کے لیے سعودی عرب اور
متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے درمیان مقابلے کی وجہ سے پیدا ہوئی۔ یو اے ای یمن کی جنوبی بندرگاہوں اور بحالاف کے گیس کے ذخائر پر قابض ہے جبکہ سعودی
عرب المہرہ کے علاقے میں آئل پائپ لائن بچھانے میں مصروف ہے تاکہ بحیرہ عرب میں تیل کی ترسیل کر سکے۔ لہذا یمن لاپچی استعماریوں اور ان کے ایجنٹوں کے
درمیان تختہ مشق بن گیا ہے جبکہ اس کے لوگ شدید مشکلات کا شکار ہیں اور ان پر آگ بھی برسائی جا رہی ہے۔ سعودی عرب اور یو اے ای، جو حوثیوں کے خلاف عرب
اتحاد کے جھنڈے تلے جنگ لڑ رہے ہیں جبکہ حوثیوں کو ایران کی مدد حاصل ہے۔ لیکن سعودی عرب اور یو اے ای کے مفادات متصادم ہیں اور انہیں یمن کے لوگوں اور
ان کی مشکلات کی کوئی فکر نہیں ہے۔

یہ ہے یمن میں تنازعے کے حقیقت اور اس میں حصہ لینے والوں کا کردار جنہیں بے نقاب کیا جانا چاہیے۔ حزب التحریر کے مرکزی میڈیا آفس کا شعبہ خواتین
دنیا بھر میں اپنی مسلمان بہنوں سے درخواست کرتا ہے کہ وہ یمن اور اس کے لوگوں کی خوفناک صورتحال کا ادراک کریں اور نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کی
جدوجہد میں تیزی لائیں۔ صرف یہ خلافت ہی ہو گی جو اس امت کا تحفظ کرے گی، ہمارے علاقوں میں استعماریوں کے اثر و رسوخ کا خاتمہ کر دے گی اور ہر شہری کے
لیے خوراک، ادویات، رہائش اور تحفظ کی فراہمی کو یقینی بنائے گی۔ خلافت کے بغیر امت اسی طرح تباہی بربادی کا شکار ہوتی رہے گی اور اس کے دشمنوں کو کوئی سزا دینے

والا نہیں ہوگا۔ ہم یمن میں اپنی پیاری بہنوں اور بچوں سے یہ کہتے ہیں۔۔۔۔۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے حکم سے آپ کی مشکلات جلد ختم ہوں گی۔ وہ تمام لوگ جنہوں نے آپ کے خلاف گھناؤنے جرائم کا ارتکاب کیا ہے خلافت اس دنیا میں ان سے اس کا حساب لے گی اور وہ آخرت میں بھی اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے غضب کا سامنا کریں گے۔



شعبہ خواتین
مرکزی میڈیا آفس حزب التحریر